اے دل تجھے پابوسئ مولی جو نصیب ہو
مولی ہے تیرا رب کا جو محبوب و حبیب ہو

گر حجر اسود کا جو بوسے میں ثواب ہو
نعلین کا بوسہ میرے ہونٹوں کو نصیب ہو

بیٹھے جو شہادت کے لئے آقا حسین کی
ڈھونڈے سے ملے کوئی نہ تجھ جیسا خطیب ہو

برہان دیں مولی سا کوئی شافی نہ کافی
بیمار رھیگا نہیں جب تجھ سا طبیب ہو

دربار امامی ہے تو آوے جو کوئی دل
جائیگا امیر بنکے جو کوئی بھی غریب ہو

بس روضہ کی چوکھٹ پہ جبیں اپنی جو رگڑے
ملجائے خوشی جلد اسے جو بھی کئیب ہو

لمبی میرے آقا میرے مولی کی بقا ہو

طیب کا ظہور ہاتھوں پہ مولی کے قریب ہو

جب خمسۂ اطہار دعا میں ہے وسیلہ

سجدے میں دعاؤں کا خداوند مجیب ہو

اے دل جو تیرے پاس کوئی نیکی نہیں ہو

اخلاص سے بھر پور تیرا قلب عجیب ہو

جنت جو ملے گی تجھے محشر میں اے باقر

مولی کی طرف حشر تلک دل جو منیب ہو